WWW.NOVELSCLUBB.COM

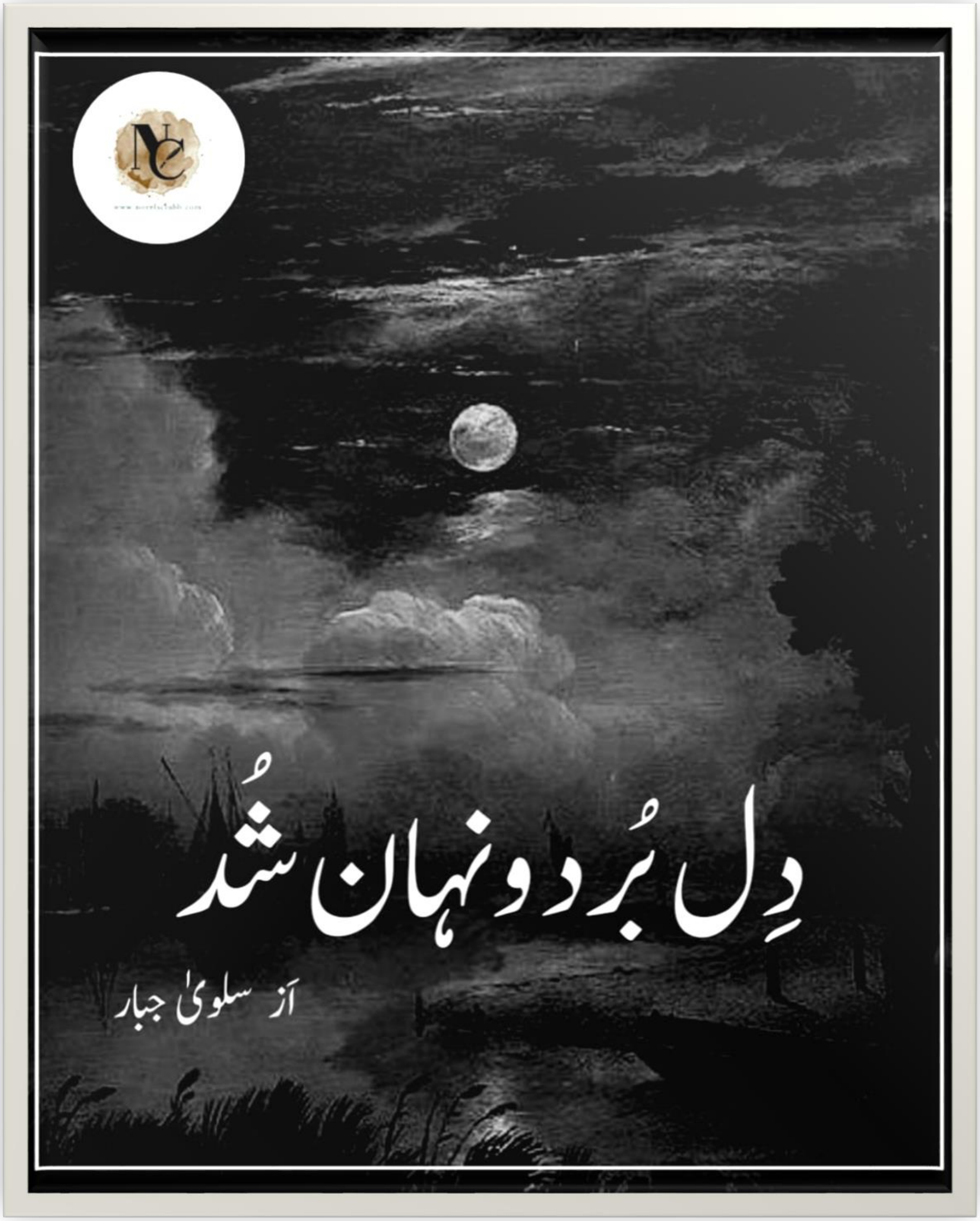

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دلِ برُدو نہاں شدُ

از سلویٰ جبار

www.novelsclubb.com

انتساب

"ہر اس شخص کے نام جس سے ہر کوئی اپنے حصّے کی زیادتی کر جاتا ہے۔۔!!"

www.novelsclubb.com

پیشِ لفظ

دِل بُردو نہان شُد

(وہ میرا دل لے کر کھو گیا)

یہ وہ ناول ہے جس کو لکھنے کا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔

ہاں لیکن کچھ ایسا لکھنے کا خیال کبھی کبھار آتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار تب آیا تھا جب دسمبر میں، رات کے ڈھائی بجے، شدید بارش میں مجھے آئس کریم کھانے کا شوق چڑھا تھا اور آئس لینڈ کے باہر میں نے ایک ویٹر کو بارش میں بھیگتے ٹھٹھرتے ہوئے آرڈر لیتے دیکھا تھا۔۔

ایک بار تب بھی خیال آیا تھا جب سڑک پہ ایک ٹریفک وارڈن کو ایک رکشے والے کا رکشہ توڑتے دیکھا تھا۔۔

پھر خیال آیا تب جب ہمارے ہمسایوں میں ایک لڑکی کا رشتہ ٹوٹ گیا تھا کیونکہ اس کا بھائی جہیز نہیں بنا سکتا تھا۔۔

بس میں نے مذاق مذاق میں اس کہانی کو لکھنا شروع کیا پر کب میں اسے لے کر سیریس ہو گئی پتا ہی نہیں چلا۔۔اور اب میں چاہتی ہوں آپ سب بھی اسے پڑھیں۔۔

تو چلیں اب مزید تنگ نہیں کرتے اور کہانی شروع کرتے ہیں۔۔

---

www.novelsclubb.com

Episode 5

وہ سیٹی پہ کوئی شوخ دھن بجاتا اپنی ہی دھن میں چلا آرہا تھا جب سامنے سے آتے شخص سے زوردار تصادم پہ لڑکھڑا گیا

"!!آہ میری کمر"

اپنا توازن سنبھالتے ہوئے ایک گہری سانس لینے کے بعد اپنے سامنے گرے نازک سے شخص کے کراہنے کی آواز پہ اس نے اس کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

آپ ٹھیک تو ہیں؟" وہ فوراً اسے اٹھانے کے لیے لپکا"

ہائے!!! ہائے او میری کمر! گئی۔۔کچھ نہیں بچا گئی میری کمر۔۔"وہ اپنی کمر پہ ایک ہاتھ رکھے بمشکل اس کا سہارا لے کر کھڑا ہوتے ہوئے بولا

بہت معذرت! میں نے آپ کو سامنے سے آتے دیکھا نہیں۔۔"طلال شرمندہ سا اسے دیکھ رہا تھا جو کچھ زیادہ ہی نازک تھا

بھائی! آنکھیں کھول کے چلا کرو! یہ تو میں تھا۔۔ کبھی سامنے سے کوئی ٹرک آ رہا ہو گا نا تو معذرت کا وقت بھی نہیں ملے گا۔۔"وہ اپنی کمر ملتا بزرگوں کی طرح کراہتے ہوئے بولا

آفس میں ٹرک کہاں سے آئے گا؟"طلال آہستگی سے بڑبڑایا پھر اس کے ساتھ سے نکل کے جانے لگا۔۔ معذرت تو کر لی تھی۔۔اس کا کام پورا ہو گیا تھا۔۔اب سامنے والا قبول کرے نہ کرے اسے کوئی سروکار نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"سنو! تم وہی ہو نا نئے اسسٹنٹ؟"

ہاں جی!"وہ اس کی بات پہ رک گیا"

کیا نام ہے تمہارا؟" وہ تفتیشی انداز میں پوچھ رہا تھا"

طلال بِن طارق!" وہ اس کے انداز پہ قدرے حیران ہوا"

میں آتش زبیری ہوں۔۔ یہاں پانچ سال سے کام کر رہا ہوں۔۔ ویسے تو معمولی سا ورکر ہوں پر عقل والے جانتے ہیں کہ یہ کمپنی میرے ہی سر پہ چل رہی ہے۔۔" اس نے تعارف کرانے کے ساتھ ہی طلال کی طرف ہاتھ بڑھایا جو اس نے تھام لیا

طلال بِن طارق۔۔ مس گردیزی کا اسسٹنٹ" اس نے ایک بار پھر سے تعارف کرانا" ضروری سمجھا

ہاں بھئی آپ کو کون نہیں جانتا۔۔ وہ الگ بات ہے کہ آپ اور میڈم بالکل ایک جیسے" ہیں۔۔ دونوں ہی مغرور اور دونوں ہی مشہور۔۔"

www.novelsclubb.com

آپ کو بالکل غلط اطلاع ملی ہے۔۔ نہ ہی میں مغرور ہوں اور نہ ہی مشہور ہاں البتہ میڈم" کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔" وہ اخلاقاً مسکرایا

تو پھر گھلتے ملتے کیوں نہیں ہو شہزادے؟ ہفتہ ہو گیا یہاں آئے اور پہلی بار تمہاری آواز سن رہا ہوں۔۔" وہ شاید اس سے لمبی گپ شپ کے موڈ میں تھا

طلال بھی ایک لمحے کو سوچ میں پڑ گیا۔۔ بات تو وہ صحیح کر رہا تھا۔۔

ایسی بات نہیں ہے۔۔ بس موقع ہی نہیں ملا اور پھر۔۔" وہ کچھ کہتے کہتے رک گیا"

پھر کام بھی تو گدھوں کی طرح کروا رہے ہیں۔۔ ہے نا؟" وہ مسکراتے ہوئے اس کی بات " مکمل کر گیا

اس کو کیسے پتا چلا؟ طلال حیرت سے اسے دیکھنے لگا

میری نظریں بہت تیز ہیں۔۔ چیل بھی پناہ مانگتے ہیں۔۔ خیر! فارغ ہو تو چائے پیئں؟ میں " بھی کیفے کی طرف ہی جا رہا تھا۔۔ اور ہاں بِل میں دوں گا۔۔" اس نے کھلے دل سے آفر کرائی

یہاں کیفے بھی ہے؟" اس پہ آج نئے نئے انکشاف ہو رہے تھے "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسی لیے کولیگز سے بات چیت کرنا ضروری ہوتا ہے۔۔"وہ اس کی بے خبری پہ عش عش" کر اٹھا

چلیں پھر چلتے ہیں۔۔آج ویسے بھی انوشے میڈم لیٹ ہیں۔۔روز کی طرح۔۔"آخری" الفاظ اس نے منہ میں بدبدائے۔۔

آجاؤ پھر۔۔"آتش تیزی سے لفٹ کی طرف بڑھ گیا تو طلال بھی اس کے پیچھے چل پڑا یہ" سوچتے ہوئے کہ اس کی ٹوٹی ہوئی کمر چائے کے نام پہ ٹھیک کیسے ہو گئی تھی؟

---

www.novelsclubb.com

کیفے کمپنی کی روف ٹاپ پہ موجود تھا۔۔یہاں سے پورا گلبرگ باآسانی دیکھا جاسکتا تھا۔۔ یہاں اتنی ساری ٹیبلز موجود تھیں کہ ایک لمحے کو طلال کو اس پر کسی ریسٹورنٹ کا گمان ہوا تھا۔۔

انوشے کی ماں بہت باذوق خاتون تھی۔۔اس کمپنی کی تعمیر سے لے کر سجاوٹ تک ایک ایک چیز اس نے اپنی نگرانی میں مکمل کروائی تھی۔۔یہ کمپنی اس کی پہلی کامیابی تھی جو اس نے اپنے بل بوتے پر حاصل کی تھی اور یہاں کی ایک ایک چیز اپنے مالک کے ذوق کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔

سرد ہوا کے جھونکے طلال کے چہرے سے آکر ٹکرا رہے تھے اور وہ ٹیبل پہ منعکس آسمان کو بڑی محویت سے دیکھ رہا تھا جیسے کسی اور ہی دنیا میں پہنچا ہو۔۔

صبح صبح کا وقت تھا اس لیے کیفے میں رش کم تھا۔۔اتنا کہ وہ دور سے آتی گاڑیوں کے شور سے زیادہ پرندوں کی چہچہاہٹ اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کو قریب محسوس کر رہا تھا۔۔

اس کی نظروں کے فریم میں چائے کا کپ آیا تو اس نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں آتش کرسی گھسیٹ کے بیٹھ چکا تھا

بلیک پینٹ اور سکائے بلیو شرٹ میں ملبوس، بالوں کو جیل سے سیٹ کیے ایک ہاتھ میں سلور چین والی گھڑی پہنے تر و تازہ چہرے اور اس پہ گہری مسکراہٹ سجائے یہ باتونی اور ہشاش بشاش لڑکا قریباً طلال ہی کا ہم عمر تھا مگر پھر بھی اسے خود سے بہت مختلف محسوس ہوا۔۔

اس سے پہلے کیا کام کرتے تھے طلال ؟"اس نے گفتگو شروع کرنے کی غرض سے پوچھا"

ویٹر تھا۔"بھاپ اڑاتی چائے کے کپ نے اس کے سرد ہاتھوں کو سکون سا بخشا"

کیا واقعی؟؟"وہ حیران ہوا تھا"

www.novelsclubb.com

"اس میں حیرت والی کیا بات ہے؟"

لگتے نہیں ہو یار! کتنا پڑھے ہو؟"وہ گہری نظروں سے اس کا جائزہ لیتے ہوئے بولا"

پڑھائی کا نوکری سے کیا تعلق ہے؟"طلال کے ماتھے پہ فوراً ہی شکنیں نمودار ہو گئیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ بھی صحیح کہی طلال میاں! نوکری کا تعلق تو قسمت سے ہوتا ہے۔۔اب ہمیں ہی دیکھ لو۔۔پڑھ لکھ کے بھی اتنا عرصہ دھکے کھاتے رہے۔۔وہ تو میری ماں کی دعائیں ہی تھیں جو آج یہاں ہوں۔۔" وہ ہلکے پھلکے انداز میں بات کر رہا تھا

"کتنا پڑھے ہیں آپ؟"

بس اتنا ہی جتنا جینے کے لیے کافی ہے۔۔"

وہ چہرہ کتابی رہا سامنے

"بڑی خوب صورت پڑھائی ہوئی

وہ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھے شعر سنا گیا

www.novelsclubb.com

آپ شاعر ہیں؟" وہ گرم چائے کا گھونٹ بھرتے اسے ایک نظر دیکھ کے بولا"

ادھار کی شاعری ہے۔۔وقت بے وقت سناتا رہتا ہوں۔۔شاعر ہوتا تو یہاں تھوڑی نا" ہوتا۔۔" وہ گہرا سانس لے کر بولا

"پھر کہاں ہوتے؟"

محبوب کے قدموں میں "وہ ڈرامائی انداز میں بولا۔۔"

طلال اس کے انداز پہ ہنس دیا

ویسے کیا مجبوری تھی تمہاری؟"آتش اب کہ سنجیدہ ہو گیا"

مطلب؟"اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا"

"تم اس نوکری سے خوش نہیں ہونا؟"

تمہیں کس نے کہا؟"وہ بھی بے تکلف ہوتے ہوئے آپ سے تم پر آ گیا"

"تمہارے چہرے اور بیزاری نے۔۔"

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔"وہ بات ہوا میں اڑا گیا"

www.novelsclubb.com

آپ کہتے ہیں تو ہم مان لیتے ہیں۔۔ویسے ایک بات بتاؤ! یہ مجیب، میڈم سی ای او پہ اس" قدر مہربان کیوں ہو رہا ہے؟"وہ کرسی پہ تھوڑا سا آگے ہو کر سرگوشی نما انداز میں بولا

اب اس کا کیا مطلب؟"اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا"

پتا ہے یہ کمپنی مس گردیزی کی ماما کی وفات کے بعد سات سال صرف مجیب کے رحم و کرم" پہ چلتی رہی ہے تبھی تو آج بیچاری بیٹھ گئی ہے۔۔زمان کو تو اپنے باقی کاروباروں سے فرصت ہی نہیں تھی کہ اس طرف نظرِ کرم کرتا اور اب تو بس سب کو ہی پتا تھا کہ یا تو اس کا دیوالیہ ہونے والا ہے یا زمان اسے اونے پونے داموں مجیب کو ہی بیچنے والا ہے۔۔"وہ چائے کے گھونٹ بھرتا کسی غیر مرئی نقطے پہ نظریں مرکوز کیے گویا ماضی میں پہنچا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"اچھا!! پھر؟"

پھر کیا؟ پھر اچانک سے مس گردیزی آ گئیں۔۔اسی بات کی تو پریشانی ہے مجیب کو۔۔خیر "جو حالات جا رہے ہیں مجھے نہیں لگتا مس گردیزی زیادہ عرصہ یہاں ٹک سکتی ہیں بلکہ یوں کہو کہ انہیں کوئی ٹکنے ہی نہیں دے گا۔۔"

تمہیں ضرور غلط فہمی ہوئی ہے۔۔اگر ایسی بات ہوتی تو وہ مجھے کیوں اتنی یسکوئی سے کام" سکھا رہے ہوتے؟ ابھی تک مجھے جتنا بھی گائیڈ کیا ہے انہوں نے ہی کیا ہے" وہ فوراً مجیب صاحب کی حمایت میں بول اٹھا

تم تکلف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز"

دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا" اس نے ایک بار پھر شعر کا سہارا لیا

www.novelsclubb.com

بہر حال مجھے تو مجیب صاحب بہت اچھے آدمی لگے ہیں۔۔اتنی محنت کی ہے انہوں نے اس" کمپنی کے لیے۔۔"

یہی تو میں سمجھا رہا ہوں طلال۔۔اتنی محنت انہوں نے اپنے لیے کی ہے مِس گردیزی کے " لیے نہیں۔۔لیکن خیر چھوڑو۔۔خود ہی سمجھ جاؤ گے وقت کے ساتھ۔۔"

اس نے بات ختم کرنے والے انداز میں کہا

طلال چائے کے گھونٹ بھرتا اس کی بات کے بارے میں سوچنے لگا

ایک بات کہوں؟"آتش پرسوچ نگاہوں سے اس کا جائزہ لیتے ہوئے بولا"

"ہمم کہو"

میں نے تمہارے بارے میں ایک اندازہ لگایا ہے۔۔تم ذہین بہت ہو طلال پر تم چالاک " نہیں ہو۔۔تم لوگوں کے رویے بھانپ لیتے ہو پر ان رویوں کے پیچھے کا مقصد نہیں جان پاتے۔۔"وہ آہستگی سے اپنی بات مکمل کر کے کرسی سے ٹیک لگا کے بیٹھ گیا جبکہ طلال خاموشی سے اسے دیکھتا رہا

کیا اس حساب سے میں ذہین ہوا؟"اس نے ایک ابرو اچکائی"

www.novelsclubb.com

ذہین ہو گے تو میری بات کا مطلب خود ہی سمجھ جاؤ گے۔۔"وہ آنکھ مارتے ہوئے ہلکا سا" ہنس دیا

وہ آفس کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو انوشے کو سامنے ہی ٹیبل پہ بیٹھے پایا۔۔وہ لیپ ٹاپ کھول کے سامنے رکھے ایک ہاتھ سے کچھ ٹائپ کر رہی تھی جبکہ ایک ہاتھ کی مٹھی بنا کر ٹھوری تلے جمائے بڑی منہمک سی سرد تاثرات لیے سکرین کو گھور رہی تھی۔۔

السلام علیکم "اس نے ہلکا سا گلا کھنکار کے سلام کیا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی"

وعلیکم السلام ! کیسے ہیں طلال صاحب ؟"وہ فوراً کام چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو گئی"

میں ٹھیک اللہ کا شکر۔۔آپ کیسی ہیں؟"اس نے رسماً پوچھا اور دیوار عبور کرتا اپنی ٹیبل کی" طرف بڑھ گیا

جی میں بھی ٹھیک۔۔"وہ جواب دے کر جیسے ہی لیپ ٹیپ کی طرف مڑی اس کے" تاثرات پھر سے سخت ہو گئے

طلال بڑے غور سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا

"سب خیریت ہے؟"

اس کے پوچھنے پہ انوشے نے چونک کے اسے دیکھا

جی۔۔ہے بھی اور نہیں بھی۔۔بابا مجھے لنڈن بھیجنا چاہتے ہیں پڑھائی کے لیے۔۔" یونیورسٹی سے ای میل آیا ہے وہی دیکھ رہی تھی۔۔"وہ گہرا سانس لے کر خاموش ہو گئی

تو اس میں پریشانی والی کیا بات ہے؟"اس نے حیرت سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

میں نہیں جانا چاہتی۔۔میں یہاں رہ کر اپنی ماما کا بزنس سنبھالنا چاہتی ہوں۔۔ان کی آخری نشانی کی حفاظت کرنا چاہتی ہوں۔۔اور ویسے بھی اپنے گھر اور ملک سے اتنی دور ایک انجان جگہ پہ میرا گزارا نا ممکن ہے۔۔میں دو دن بھی نہیں رہ پاؤں گی۔۔" وہ سر جھکائے گویا اعترافِ جرم کر رہی تھی۔۔

یہ چند دن جو اس نے آفس میں سی ای او کی حیثیت سے گزارے تھے انہوں نے زمان صاحب کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا کہ شاید انوشے اپنے خول سے باہر نکل کر نارمل زندگی کی طرف واپس لوٹ رہی ہے۔۔شاید وہ لوگوں سے گھل مل سکتی ہے۔۔شاید وہ سب کام کر سکتی ہے جو وہ آج تک نہیں کر پائی۔۔

مگر وہ اس بات سے بے خبر تھے کہ آفس میں اس سی ای او کی کرسی پہ بیٹھنے کی ہمت اسے اپنے ساتھ والے ڈیسک کی کرسی پہ بیٹھے شخص سے ملتی تھی۔۔ نجانے کیوں پر ایک ان دیکھا تحفظ کا دائرہ اس کے گرد کھنچ جاتا تھا۔۔

کیوں وہ ہر روز لیٹ آتی تھی؟ صرف اسی وجہ سے کہ وہ چاہتی تھی کہ جب بھی آفس میں داخل ہو اسے طلال وہاں موجود ملے۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی مشکل کی وجہ سے لیٹ ہو جائے اور انوشے کو اکیلے سب کا سامنا کرنا پڑے۔۔ مگر یہ سب باتیں وہ زمان صاحب کو نہیں سمجھا سکتی تھی اور نہ ہی وہ سمجھ سکتے تھے۔۔

وہ کافی دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر کرسی کا رخ اس کی طرف موڑ کر شیشے کی دیوار سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

"آپ برا نا مانیں تو ایک بات کہوں؟"

"جی کہیں!"

کیا آپ کو نہیں لگتا کہ آپ کی ماما کا کاروبار سنبھالنے کے لیے اور بھی بہت سے لوگ ہیں جو تجربہ کار بھی ہیں اور بے حد پڑھے لکھے بھی۔۔" اس نے حد درجہ نرمی سے کہا مبادا وہ برا ہی نہ مان جائے

www.novelsclubb.com

تجربہ زیادہ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ تجربہ صحیح بھی ہو۔۔لوگ اپنا تجربہ اپنے مفاد" کے لیے استعمال کرتے ہیں۔۔میری ماں کے کاروبار کو جتنا لوٹا گیا ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔۔آپ نئے ہیں نا آپ نہیں جانتے۔۔مجھے یاد ہے کہ کیسے ماما نے اس جگہ پہ اپنے دن رات صرف کیے تھے۔۔کیسے وہ راتوں کو جاگ جاگ کر کام کیا کرتی تھیں۔۔کیسے انہوں نے اس کاروبار کے پیچھے بابا کے ساتھ اپنا رشتہ۔۔"وہ کچھ کہتے کہتے رک گئی۔۔

طلال بالکل خاموش اسے سن رہا تھا۔۔یہ پہلی بار تھا جب انوشے اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں کوئی بات کر رہی تھی۔۔

اور پڑھائی۔۔پڑھائی کا کیا کرنا ہے طلال صاحب؟ جتنا پڑھ لیا کافی ہے۔۔"وہ ہوا میں ہاتھ" لہراتے بیزاری سے بولی

www.novelsclubb.com

پڑھائی کہیں نا کہیں کام آ ہی جاتی ہے انوشے میم۔۔یہ بیکار کبھی نہیں جاتی۔۔آپ کو" مواقع میسر ہیں آپ نہیں سمجھیں گیں۔۔میں نے وہ لوگ بھی دیکھے ہیں جو ردی سے

کتابیں چن کے پڑھتے ہیں اور دن رات کام کر کے فیس جمع کرتے ہیں۔۔"وہ نا جانے کیوں تلخ ہو گیا تھا

ایسا کچھ نہیں ہوتا طلال صاحب۔۔پڑھائی تو سبھی کر لیتے ہیں۔۔ سرکاری ادارے ہوتے" ہیں نا۔۔ادھر کی بھلا کون سی اتنی زیادہ فیس ہوتی ہے۔۔"وہ ایسے کہہ رہی تھی جیسے اس کے لیے یہ کوئی خاطر خواہ بات نہ ہو

"ویسے آپ کو پڑھنے کا بہت شوق ہے کیا؟"

طلال ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

مجھے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔۔"وہ آہستگی سے بولا"

www.novelsclubb.com

پھر؟"انوشے اسے دیکھنے لگی"

میں نے ایف ایس سی میں صوبہ بھر میں ٹاپ کیا تھا۔۔اس وقت مجھے کالج والوں کی" طرف سے میڈل اور ایک لیپ ٹاپ ملا تھا۔۔وہ لیپ ٹاپ اور میڈل مجھے بہت پیارے

تھے۔۔میں جب جب انہیں دیکھتا یہی سوچا کرتا کہ یہ میری کامیابی کا ثبوت ہے۔۔"وہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں پین گھماتا بے تاثر سے انداز میں کہہ رہا تھا

پھر کیا ہوا؟"انوشے نے دلچسپی سے پوچھا"

پھر جب یونیورسٹی جانے کا وقت آیا تو ایڈمیشن کروانے کے پیسے نہیں تھے۔۔ابا سے پیسے" مانگے تو انہوں نے کہا کہ پڑھائی کر کے کیا ہو جائے گا کوئی کام وغیرہ ڈھونڈو مگر مجھے پڑھائی سے عشق تھا۔۔جنون کی حد تک عشق۔۔میں نے بہت کوشش کی کہ کسی طرح پیسوں کا انتظام ہو جائے مگر جہاں کھانا کھانے کے پیسے نہ ہوں وہاں پڑھائی کرنا تو ایک ایسا سہانا خواب ہے جسے دیکھتے ہوئے بھی دل ڈرتا ہے۔۔"اس کا چہرہ سپاٹ تھا مگر وہ پھر بھی اس کی آواز کے اتار چڑھاؤ بخوبی محسوس کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"پورا دن بہت سوچا کہ پیسوں کا انتظام کہاں سے کروں۔۔رات میں جب گھر آیا اور الماری کھولی تو سب سے اوپر والے خانے میں اپنا سلور کلر کا چمکتا ہوا لیپ ٹاپ نظر آیا۔۔"اس نے سرد آہ بھری

"بس پھر کیا تھا۔۔لیپ ٹاپ اٹھایا اور بیچ کر پیسے لے آیا۔۔اس دن واپسی پر میرے قدم بہت بھاری تھے۔۔جیب میں پیسے آ گئے تھے، مجھے تسلی تھی، مگر ایک بات تھی انوشے میم۔۔جیب بھاری ہوئی تھی تو دل خالی ہو گیا تھا۔۔میری کامیابی کی نشانی تو میں بیچ آیا تھا۔۔ وہ جسے دیکھ کے مجھے آگے بڑھنے کی ہمت ملتی تھی وہ دوسروں کے لیے ایک مشین سہی میرے لیے تو بہت اہم تھی۔۔میں نے یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروالیا مگر جو پڑھائی میں کرنا چاہتا تھا وہ بہت مہنگی تھی اسی لیے جو دوسرا آپشن نظر آیا اسی کو غنیمت سمجھ لیا۔۔"وہ سانس لینے کو رکا

"میں نے آپ کو یہ سب اس لیے نہیں بتایا کہ مجھے ہمدردی وصول کرنے کا شوق ہے میں تو بسس آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں کہ زندگی سب کے لیے ایک جیسی نہیں ہوتی۔۔آپ کو لگتا

ہے کہ پڑھائی کرنے سے کیا ہو جائے گا۔۔میں سوچتا ہوں کہ شاید تب اگر مجھے اپنی مرضی کی پڑھائی کرنے کا موقع مل جاتا تو آج میرے بہن بھائی اپنی مرضی کی زندگی گزار رہے ہوتے۔۔"وہ کہہ کر خاموش ہو گیا اور انوشے ہونق چہرہ لیے اسے دیکھتی رہی

اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ طلال ایسے گھرانے سے تعلق رکھتا ہے۔۔اس نے تو کبھی اس طرف غور ہی نہیں کیا تھا۔۔

آپ کیا بننا چاہتے تھے ؟"اس نے کھوئے کھوئے انداز میں پوچھا۔وہ ابھی تک اس کی " کہانی کے زیرِاثر تھی

میں بتاؤں گا تو آپ ہنسیں گیں۔۔"اس نے ایک نظر اسے دیکھا"

آپ بتادیں میں نہیں ہنسوں گی۔۔"اس نے بڑی سنجیدگی سے کہا"

"شیف۔۔"

کیا؟"انوشے نے حیرت سے اسے دیکھا"

شیف بننا چاہتا تھا۔۔"اس نے کندھے اچکا دیے"

انوشے کچھ لمحے خاموشی سے اسے دیکھتی رہی اور پھر زوردار قہقہہ لگا کے ہنس پڑی۔۔

شیف ؟مطلب کھانا پکانے والا شیف ؟"وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھے ہنستی گئی"

جی۔۔"طلال نے ہونٹ بھینچ کر کرسی کا رخ واپس ٹیبل کی طرف کر لیا"

انوشے اس کے ردِ عمل پہ خاموش ہو گئی۔۔وہ شاید برا مان گیا تھا۔۔

طلال صاحب۔۔بہت اچھی چوائس ہے۔۔اچھا سوچا آپ نے۔۔بس وہ تو میں یہ سوچ" کے ہنس رہی تھی کہ لوگ لڑکیوں کو کہتے ہیں کہ گھر بیٹھ کے روٹیاں پکاؤ اور آپ لڑکے ہو کے گھر سے باہر جا کے روٹیاں پکانا چاہتے تھے۔۔"وہ ایک بار پھر ہلکا سا ہنسی پر اسے کوئی جواب نہ دیتے دیکھ کر بالکل سنجیدہ ہو گئی

اللہ آپ کو ایک دن ضرور شیف بنائے گا۔۔اور سب سے پہلے میں آپ کے ہاتھ کا کھانا" "کھانے آؤں گی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی بات پہ مسکرادیا تو انوشے بھی پر سکون ہو کر اپنے سامنے پڑے لیپ ٹاپ کو دیکھ کر کچھ سوچنے لگی۔۔

وہ گھر میں داخل ہوا تو گہری خاموشی اور گھُپ اندھیرے نے اس کا استقبال کیا۔۔اس وقت رات کے آٹھ بج رہے تھے لیکن صحن اور برآمدے میں ایک بھی لائٹ نہیں جل رہی تھی۔۔

وہ تشویش ناک انداز میں کندھے پہ اپنا آفس بیگ لٹکائے تھکے تھکے قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو سفید رنگ کے انرجی سیور کی پژمردہ روشنی میں اپنی ماں اور بہنوں کو سر جوڑے خاموشی سے بیٹھے دیکھ کے وہ ٹھٹھک کے رک گیا

"السلام علیکم!"

اس کی آواز پہ سب نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

وعلیکم السلام بیٹا!"سب سے پہلے تحسین بیگم نے جواب دیا"

"کیا ہوا سب خیریت؟"

خیریت ہی تو نہیں ہوتی بیٹا اس گھر میں۔۔اب یہ ذلت بھی اس زندگی میں دیکھنا باقی تھی۔۔بیٹا تو ایک کام کر ایک ہی بار دو لیٹر مٹی کا تیل لے آ اور آگ لگا دے ہم سب کو۔۔"

www.novelsclubb.com

اماں جی نے بڑی دل گرفتگی سے منہ پہ دوپٹہ رکھ کے کہا

لیکن اماں دو لیٹر ہم سب کے لیے کم نہیں ہو جائے گا؟" حسنین نے اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا

اے چپ کر تو۔۔بیغیرت اولاد۔۔"اماں نے اسے جھڑک دیا"

ہوا کیا ہے وہ تو بتائیں؟ناز تم بتاؤ؟"وہ اماں کے کندھے پہ ہاتھ رکھے انہیں تسلی دیتے ہوئے شہناز سے پوچھنے لگا

آج صبح مالک مکان آیا تھا۔۔بہت تماشا کر کے گیا گھر کے باہر۔۔ تین مہینے سے کرایہ جو نہیں دیا۔۔گھر میں کوئی تھا نہیں اس لیے ہم نے تو دروازہ ہی نہیں کھولا۔۔ کہہ رہا تھا اپنے گھر کے مردوں کو باہر نکالو جو عورتوں کے پیچھے چھپ کے بیٹھے ہیں۔۔"پریشانی اس کے چہرے اور آواز سے صاف چھلک رہی تھی۔۔

لیکن پریشانی سے بڑھ کر وہ احساسِ توہین تھا جس نے سب گھر والوں کو اندر تک جھنجھوڑ کے رکھ دیا تھا۔۔یہ پہلی بار ہوا تھا کہ مالک مکان کے گھر کے باہر آکر تماشا کرنے کی نوبت آئی تھی ورنہ عموماً تو جیسے مرضی کرتا مگر طلال باہر کے معاملات باہر ہی نمٹا لیا کرتا تھا۔۔

تو ابا کہاں تھے؟"اس نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا"

"پتا نہیں کہاں ہیں صبح سے ؟ مسجد بیٹھے ہوں گے شاید۔۔وہ خود بھی بہت پریشان تھے کل سے۔۔"

ہمم۔۔"وہ ایک ہاتھ کی مٹھی بنائے پیشانی پہ ہلکے سے مارتے ہوئے چارپائی پہ بیٹھ گیا۔۔"

"پانی لاؤں آپ کے لیے ؟"جویریہ نے بھائی کے احساس کے تحت پوچھا جس کے چہرے سے تھکاوٹ چھلک رہی تھی

"ہاں ہاں لے آ چلو بھر پانی تاکہ اسی میں ڈوب مریں ہم سب۔۔"اماں نے ایک بار پھر دہائی دی

"اوہو کیا ہو گیا ہے اماں۔۔کیوں مرنے مارنے کی باتیں کر رہی ہیں۔۔کرتا ہوں میں کچھ آپ فکر نہ کریں۔۔"وہ گہرا اسانس خارج کرتے ہوئے اب کہ ذرا بیزاری سے بولا۔۔

اماں بھی اس کی بات پہ خاموش ہو گئیں۔۔

اس وقت اگر اس سے کوئی پوچھتا کہ وہ کیسا محسوس کر رہا ہے تو وہ کہہ دیتا کہ وہ بس بھاگ جانا چاہتا ہے۔۔اس سب سے دور۔۔ان پریشانیوں سے ان ذلتوں سے کنارہ کش ہو کر وہ چند لمحے سکون کے گزارنا چاہتا تھا۔۔کتنی محنت کی تھی اس نے، کس طرح معمولی سے معمولی نوکری تک کے پیچھے خوار ہوا تھا صرف اس لیے کہ اپنے بہن بھائیوں کو ایک اچھی زندگی فراہم کر سکے۔۔وہ سر اٹھا کے جی سکیں۔۔انہیں چار دوستوں میں بے عزت نہ ہونا پڑے کہ وہ اپنے گھر کا کرایہ تک نہیں بھر سکتے۔۔مگر آج وہ ہو ہی گیا تھا جس کا ڈر تھا۔۔اس کی محنت ہر بار کی طرح آج بھی رائیگاں گئی تھی۔۔ذلت ہونی تھی سو وہ ہو گئی تھی۔۔اب چاہے وہ سب محلے والوں کے سامنے اگلے دس سال کا کرایہ بھی دے دیتا تب بھی نہ تو گیا ہوا وقت واپس لوٹ سکتا تھا اور نہ ہی عزت۔۔

www.novelsclubb.com

دادی کہاں ہیں؟"اپنی سوچوں کی منجھدار سے باہر نکلتے اس نے کمرے پہ نظر دوڑائی تو" افراد کی کمی محسوس کر کے فوراً پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیٹھک میں لیٹی ہیں۔۔ طبیعت ٹھیک نہیں ان کی۔۔"ناز کے بتانے پہ وہ فوراً اٹھ کے بیٹھک کی طرف بڑھ گیا

اندر داخل ہوتے ہی چارپائی پہ بے سدھ سی پڑی اپنی دادی کو دیکھ کے احساس ندامت اور بے بسی نے اسے گھیر لیا

وہ گھٹنوں کے بل ان کے سرہانے بیٹھ گیا اور ان کا ہاتھ تھامے آہستگی سے بولا

"کیا ہو گیا میری پیاری دادی کو؟"

آ گیا پُتر؟"دادی نے اس کے سر پہ پیار سے ہاتھ پھیرا"

آ گیا لیکن شاید دیر ہو گئی۔۔"وہ سر تپائی سے ٹکائے شکستہ لہجے میں بول رہا تھا"

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوتا بیٹا۔۔آزمائش تو اللہ کے پیارے بندوں پہ ہی آتی ہے۔۔اور اب تو آزمائش کے دن بھی تھوڑے ہیں۔۔ تیری نوکری لگ گئی ہے نا۔۔بس کچھ وقت اور۔۔"وہ اس کا سر تھپکتے ہوئے تسلی دینے لگیں

"آپ کو کیا ہوا ہے ؟"

کچھ نہیں ہوا۔۔بس اب ان بوڑھی ہڈیوں میں دم نہیں رہا کہ اس سردی میں باہر نکل سکوں۔۔کورا ابھی تو دیکھ کیسے پڑ رہا ہے۔۔"وہ تسلی آمیز لہجے میں بولیں

"تو اماں کو کہتیں نا دادی آپ کو انگیٹھی جلا دیتیں۔۔"

اس موئی انگیٹھی کا دھواں تو پھیپھڑوں سے جا چمڑتا ہے۔۔ کھانسی کا ایسا دورہ پڑتا ہے" کہ۔۔"وہ بات کرنے کے دوران ہی پھر سے کھانسنے لگیں۔۔

بس دادی۔۔پہلی تنخواہ آتے ہی آپ کا پہلی فرصت میں چیک اپ کرواؤں گا۔۔یہ کیسی" کھانسی ہے جو پیچھا ہی نہیں چھوڑتی۔۔"وہ حد درجہ پریشانی سے انہیں کھانستے ہوئے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

بیٹا بڑھاپا تو خود ایک بیماری ہے۔۔تو پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہوں۔۔یہ بڑھیا اتنی جلدی" تیری جان نہیں چھوڑے گی۔۔"

وہ ان کی بات پہ ہلکا سا ہنس دیا

اکیلی نہ بیٹھا کریں دادی۔۔دل ویران ہو جاتا ہے۔۔"وہ بڑی محبت سے اس ہستی کو دیکھتے" ہوئے کہہ رہا تھا جو اس کا سہارا تھی۔۔

اس عمر میں جب بوڑھوں کو خود ایک بوجھ سمجھا جاتا ہے اور انہیں سہارے کی ضرورت ہوتی ہے کوئی طلال سے یہ پوچھتا تو وہ بتاتا کہ اس کی دادی اس کا سب سے مضبوط سہارا تھیں۔۔وہ اسے جانتی تھیں۔۔اسے سمجھتی تھیں۔۔وہ اسے اس بات کا احساس دلاتی تھیں کہ طلال تم اپنی پوری کوشش کر رہے ہو۔۔تم ان حالات کے ذمے دار نہیں ہو۔۔

"اکیلا تو تو بھی ہے طلال۔۔تو بھی تو تنہا ہی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ پھر سے ہلکا سا ہنس دیا

"ابھی میں جوان ہوں دادی۔۔تنہا ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔"

دادی خاموشی سے اسے دیکھتی رہیں پھر نرمی سے بولیں

تنہائی ایک چھبیس سالہ جوان اور مصروف ترین مرد کو بھی اتنی ہی چبھتی ہے جتنی ایک ستر "سالہ سنکی بڑھیا کو۔۔"

وہ ان کی بات پہ خاموش ہو گیا۔۔دادی سے بحث کرنا اس کے بس میں نہیں تھا

بس اب تو شادی کر لے۔۔"ان کی فرمائش پہ وہ سر جھٹک کے رہ گیا"

اودادی جان یہ شادی وادی کچھ نہیں ہوتی۔۔اچھا خود بتائیں کہ یہ ساری فلموں کی ہیپی" اینڈ نگ شادی پہ آ کر کیوں ہو جاتی ہے؟ وہ اس لیے کیونکہ شادی کے بعد کوئی ہیپی اینڈ ینگ نہیں ہوتی۔۔بس سمجھوتے ہوتے ہیں اور مجبوریاں ہوتی ہیں۔۔"وہ جتنا اس موضوع سے بیزار تھا دادی ہر بار یہی بات لے کر بیٹھ جاتی تھیں

رہنے دے۔۔تو کون سی فلمیں دیکھتا ہے۔۔اور دکھ سکھ کا ساتھی سب کو چاہیئے ہوتا" ہے۔۔"ابھی وہ بات کر ہی رہی تھیں جب باہر سے دروازہ دھڑ دھڑانے کی آواز آئی۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے یہ منحوس مالک مکان پھر آ گیا۔۔" دادی کی بات پہ وہ جھٹکے سے کھڑا ہوتا باہر نکل گیا۔۔

وہ برآمدے میں آیا تو گلی میں کھڑے مالک مکان کی آوازیں صاف سنائی دینے لگیں

ارے باہر نکالو اپنے گھر کے آدمیوں کو جو اندر چھپ کے بیٹھے ہیں۔۔" وہ چیخنے کے ساتھ ساتھ دروازہ بھی دھڑ دھڑا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

طلال نے ایک لمحے کی دیر کیے بغیر دروازہ کھولا تو سامنے ہی قدرے چھوٹے قد مگر ڈیل ڈول والا ادھیڑ عمر شخص غصے میں کھڑا ہانپ رہا تھا

جی فرمایئے؟" طلال نے اپنے غصے پہ بمشکل قابو پاتے ہوئے پوچھا"

جی فرمایئے تو آپ کہ میرا گھر کب خالی کر رہے ہیں؟" وہ بڑے بدتمیزانہ لہجے میں بولا"

گھر خالی؟"اس نے ماتھے پہ بل ڈال کے کہا"

ہاں گھر خالی۔۔ پچھلے تین مہینے سے تم لوگوں نے کرایہ نہیں دیا اور اس بار بھی ڈرامے کر رہے ہو۔۔خدا ترسی کی بھی کوئی میعاد ہوتی ہے۔۔"وہ آج سارے حساب برابر کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

اس کا شور سن کر محلے والے بھی اپنے اپنے گھروں سے باہر نکل آئے تھے۔۔کچھ کی ترحم بھری نگاہیں اور کچھ کا تمسخر اڑاتا انداز طلال کو آگ میں جھونک گیا تھا

دیکھیں میں آپ کو پچھلے کیا اگلے تین مہینے کا بھی کرایہ دے دوں گا۔۔مجھے بس کچھ وقت چاہیے۔۔اس طرح تماشا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"وہ مٹھیاں بھینچتا سرخ چہرے سمیت بولا۔۔غصے اور تذلیل کی شدت سے اس کے ماتھے کی نسیں ابھر آئی تھیں

"تماشا؟ارے تماشا تو ابھی میں نے کوئی کیا ہی نہیں۔۔وہ تو میں تب کروں گا اگر کل تک مجھے کرایہ نہ ملا تو۔۔ذرا محلے والوں کو بھی تو پتا چلے نا کہ مولوی صاحب کا بظاہر شریف گھرانہ میرے گھر پہ قبضہ کیے بیٹھا ہے۔۔"

بس۔۔اس کی برداشت یہیں تک تھی۔۔وہ سامنے کھڑے شخص کا گریبان پکڑنے ہی والا تھا جب دائیں جانب سے آتی نسوانی آواز پہ رک گیا۔۔

"ارے بس بھی کریں بھٹی صاحب۔۔ کہہ تو رہے ہیں دے دیں گے کرایہ۔۔ کیا پورے محلے میں شور ڈالا ہے۔۔"

اس نے پلٹ کے دیکھا تو روبینا اپنے گھر کے دروازے میں کھڑی اکتاہٹ کا شکار لگ رہی تھی

مالک مکان اسے دیکھتے ساتھ ہی ٹھنڈا پڑ گیا

"روبینا تمہیں نہیں پتا یہ لوگ۔۔"

www.novelsclubb.com

بس ٹھیک ہے۔۔ کہہ تو دیا۔۔آپ ابھی جائیں یہ دے دیں گے کل تک کرایہ۔۔"وہ ان کی بات کاٹ کر بال جھٹک کے بولی

طلال اور روبینا کے گھر سمیت اس محلے کے بہت سارے گھروں کا مالک مکان وہی تھا۔۔

ابھی تو میں جا رہا ہوں۔۔پر کل تک کرایہ مل جانا چاہیے۔۔"وہ طلال کو آخری وارننگ" دیتا اپنے موٹر سائیکل پہ سوار ہو کر نکل گیا اور طلال بغیر کسی کو دیکھے دھاڑ کی آواز سے دروازہ بند کرتے اندر چلا گیا۔۔

---

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پہ بیٹھی کمفرٹر سیدھا کر کے سونے کی تیاری کر رہی تھی جب دروازہ نوک ہونے کی آواز پہ سیدھی ہو بیٹھی

"کم اِن"

اجازت ملتے ہی دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔اس نے چہرہ اٹھا کر دیکھا تو سامنے زمان صاحب کھڑے تھے۔۔

السلام علیکم بابا" وہ اٹھنے لگی تو زمان صاحب نے اسے بیٹھے رہنے کا اشارہ کیا"

وعلیکم السلام بیٹھی رہو بیٹھی رہو۔۔سونے لگی تھی کیا؟"وہ اس کے بیڈ کے ساتھ روم چیئر " گھسیٹ کے بیٹھ گئے

جی۔۔روز آفس جانا ہوتا ہے نا۔۔اس لیے اب جلدی سونے کی عادت بنا رہی ہوں۔۔"""

وہ گھٹنوں کے گرد بازو لپیٹ کے ان پہ سر ٹکائے زمان صاحب کو دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

میری بیٹی تو بہت محنت کر رہی ہے۔۔لگتا ہے آفس میں دل لگ گیا ہے۔۔"انہوں نے " نرم مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی

لگا نہیں۔۔شاید بہل گیا ہے۔۔"وہ آہستگی سے بولی"

کس چیز سے بہل گیا ہے؟" وہ ایک دم ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگے۔۔ آج وہ کئی دن بعد" انوشے سے مل رہے تھے اور جانے کیوں انہیں اس کا انداز بدلا بدلا سا لگ رہا تھا

میں نے کہیں سنا تھا کہ دل کو بہلانے کے لیے یہ نہیں سوچا جاتا کہ وہ کیوں اور کس وجہ" سے بہل رہا ہے۔۔" وہ ہلکا سا مسکرا دی

"واہ بھئی۔۔ تم تو فلسفہ بھی بولنے لگیں۔۔"

وہ ان کی بات پہ خاموش ہو گئی

میں نے مجیب سے بات کی تھی۔۔ وہ کہہ رہا تھا کہ تم کام بہت جلدی سیکھ گئی ہو۔۔ اور" سب سے زیادہ تو وہ تمہارے اسسٹنٹ کیا نام تھا اس کا؟ ہاں۔۔ طلال۔۔ اس کی تعریف کر رہا تھا۔۔ کہتا ہے بہت محنتی اور ذہین لڑکا ہے۔۔ ایک ہفتے میں سارا کام سنبھال لیا اس نے۔۔" زمان صاحب کافی متاثر نظر آ رہے تھے۔۔

کہہ تو صحیح رہے ہیں۔۔ ہے تو بہت ذہین۔۔اور محنتی بھی۔۔"اسے پتا بھی نہیں چلا کہ " کب ایک خوبصورت مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کر لیا جس سے وہ خود بھی بے خبر تھی۔۔

زمان صاحب جو اس کے چہرے کا بغور جائزہ لے رہے تھے اس کے مسکرانے پہ کچھ سوچنے لگے

کیسا لڑکا ہے طلال ؟"وہ جانے کس سوچ کے تحت پوچھ بیٹھے "

اچھا ہے۔۔ پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے۔۔ سب کام وقت پہ کرتا ہے۔۔ ہر وقت نئی سے " نئی چیز سیکھنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اور کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔۔اس کے بات کرنے کا انداز بہت اچھا ہے بابا۔۔میں نے اسے کلائنٹس سے ڈیل کرتے دیکھا ہے۔۔ میں اس سے بہت کچھ سیکھ رہی ہوں۔۔ حیرت کی بات ہے نا؟ میں باس ہو کے اپنے اسسٹنٹ کی پیروی کر رہی ہوں۔۔"وہ آخری بات پہ ہلکا سا ہنس پڑی

بس یہی جانتی ہو اس کے بارے میں؟" وہ پر سوچ نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔"

اس سے زیادہ بھی کچھ ہے کیا؟" وہ حیرت سے انہیں دیکھنے لگی۔۔وہ تو کبھی کسی شخص کو" موضوعِ گفتگو نہیں بناتے تھے۔۔وہ کسی کو اتنی اہمیت ہی کہاں دیتے تھے؟

ہوتا ہے نا۔۔انسان کے کردار سے بڑھ کے اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے۔۔ کیا تم یہ جانتی ہو" کہ وہ ایک نہایت ہی غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہے اور چھوٹے سے محلے میں کرائے کے ایک ٹوٹے پھوٹے سے گھر میں رہتا ہے۔۔اس کے پاس پہننے کو کپڑے اور کھانے کو پیسے نہیں ہوتے۔۔وہ ویٹر کی نوکری کیا کرتا تھا اور اس نوکری سے پہلے اس نے دردر کی ٹھوکریں کھائی ہیں۔۔" وہ بے تاثر لہجے میں کہہ رہے تھے اور انوشے انہیں سن رہی تھی۔۔

یہ سب آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟" اس کا چہرہ بھی ایک دم بے تاثر ہو گیا"

ویسے ہی۔۔ تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ کس سے کتنا سیکھنا ہے اور کس حد تک متاثر ہونا" ہے۔۔" وہ آخری بات پہ زور دیتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے

"میں آؤں گا ایک دو دن میں۔۔ آفس کے حالات دیکھ کے جاؤں گا۔۔"

جی ٹھیک ہے۔۔"وہ آنکھوں میں الجھن لیے انہیں جاتا ہوا دیکھنے لگی۔۔"

ان کو کیا ہو گیا؟"اس نے دل میں سوچا پھر کندھے اچکا کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔"

وہ سکائی بلیو کلر کی شرٹ اور خاکی رنگ کی پینٹ پہنے، براؤن رنگ کے جوتوں اور براؤن ہی بیلٹ سمیت جیل کی کمی کے باعث ہلکا سا پانی مار کے سیٹ کیے بالوں کے ساتھ اس وقت اپنا بائیک سٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا جس نے نہ چلنے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔

اس نے موبائل نکال کر ٹائم دیکھا جو ساڑھے آٹھ بجا رہا تھا۔۔

آج تو میں ضرور ہی لیٹ ہو جاؤں گا۔۔"بائیک میں پیٹرول بالکل ختم ہو چکا تھا۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بائیک سے اترا اور اسے زمین پہ لٹا کر کچھ لمحے انتظار کر کے دوبارہ سیدھا کیا۔۔اب اسے چل جانا چاہیے تھا۔۔

وہ دوبارہ کِک مارنے ہی لگا تھا جب اپنے گھر کا دروازہ کھول کر باہر آتی روبینا اسے اپنی طرف آتی دکھائی دی۔۔اس نے اسے دیکھ کے فوراً چہرہ جھکا لیا۔۔وہ اس وقت اس سے بحث نہیں کرنا چاہتا تھا

کیا میرے بارے میں کچھ سوچ رہے ہیں آپ۔۔"اس نے اس کی آنکھوں کے سامنے" چٹکی بجائی

طلال نے گہرا سانس کھینچا

"میری سوچوں کی حدود اتنی محدود نہیں ہیں کہ گھوم پھر کے آپ پر آ ٹکیں۔۔"

اس کی بات پہ روبینا کا چہرہ بجھ سا گیا۔۔

یہ کل مالک مکان کیا کہہ رہا تھا؟"اس نے اسے چڑانے کی غرض سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

لطیفے سنا رہا تھا۔۔"وہ واقعی چِڑ گیا تھا"

اچھا اسی لیے محلے والے ہنس رہے تھے۔۔"وہ آگ لگانے والے انداز میں بولی"

طلال نے کوئی جواب نہیں دیا

"کہاں جا رہے ہیں؟"

جہنم میں۔۔"اس نے بھرپور بدلحاظی کا مظاہرہ کیا"

"جب اپنا ٹھکانہ پتا ہے تو اس آدمی کا گھر چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟؟"

اوبی بی آپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟"اب اس کی برداشت جواب دے گئی تھی"

"مجھے لفٹ چاہیے۔۔"

www.novelsclubb.com

تو میں کیا کروں؟"وہ سر پیٹ کے رہ گیا"

مجھے لفٹ دیں اور کیا؟" وہ بڑے حق سے اس کے بائیک کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھ کے کھڑی ہو گئی جیسے یہ اسی کا بائیک ہو اور طلال اس کا ڈرائیور۔۔

"کیوں میں کیوں دوں آپ کو لفٹ؟"

کیونکہ ہم ہمسائے ہیں۔۔" بڑی سادگی سے جواب دیا"

وہ سامنے جو گدھا گاڑی والا ہے وہ بھی آپ کا ہمسایہ ہے۔۔ جائیں اس پہ بیٹھ کے چلی جائیں۔۔" اس نے ندیم صاحب کے گھر کی طرف اشارہ کیا

ویسے آپ کی یہ پھٹیچر بھی کسی گدھا گاڑی سے کم نہیں ہے۔۔" اس نے برا سا منہ بنایا"

(یا اللہ یہ کیا ہر وقت اتنی ہی زبان چلاتی ہے؟) وہ دل میں سوچ کے رہ گیا

www.novelsclubb.com

کرائے کا انتظام ہو گیا؟" وہ بس کسی بھی طرح اس سے بات کرنا چاہتی تھی"

ہاں" اس نے یک لفظی جواب دیا"

وہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی پھر کچھ لمحے بعد بولی

"نہیں ہوا نا؟"

"آپ سے مطلب؟"

ادھار چاہیے؟" بڑی فراخ دلی سے آفر کرائی گئی"

معافی چاہیے۔۔وہ دے دیں اور ہٹ جائیں سامنے سے۔۔" یہ لڑکی واقعی اس کا صبر آزما رہی تھی

"دیکھیں۔۔میرے پاس بہت پیسے جمع ہیں۔۔اگر آپ کو ادھار چاہیے تو میں۔۔"

دیکھیں بی بی! نہ تو مجھے آپ کو لفٹ دینی ہے اور نہ ہی مجھے آپ سے ادھار لینا ہے۔۔اب آپ میرے سامنے سے ہٹ جائیں ورنہ میں یہ بائیک آپ کے اوپر سے گزار دوں گا۔۔"

www.novelsclubb.com

ضبط کے باعث اس کی آنکھیں گلابی ہو گئی تھیں۔۔

روبینا تو بس اس کو ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہی تھی

چلو اسی بہانے ہاسپٹل تک ہی لفٹ دے دینا۔۔"ڈھیٹگی میں تو پھر روبینا کا کوئی ثانی نہیں" تھا

ارے طلال! تم آفس نہیں گئے ابھی تک؟"پیچھے سے آتی درینہ کی آواز نے اسے آنکھیں" مینچنے پہ مجبور کر دیا تھا

ہو گیا دوسرا عذاب نازل"وہ بد بدانے کے انداز میں بولا"

جا ہی رہا تھا پھر یہ روبینا باجی نے لفٹ لینے کے لیے روک دیا۔۔"اس کے ذہن میں فوراً" آئیڈیا آیا۔۔

اب درینہ ہی روبینا سے نمٹ سکتی تھی

کون سی لفٹ مانگ رہی تھیں۔۔"وہ کمر پہ دونوں ہاتھ رکھے معنی خیز انداز میں بولتی اس" کے اور روبینا کے بیچ آکھڑی ہوئی

آپ کو کتنے طرح کی لفٹ کا پتا ہے؟اور ویسے آپ ہیں کون؟" وہ بالوں کی ایک لٹ انگلی" کر لپیٹتے ایک ادا سے بولی

درینہ۔۔درینہ نام ہے میرا۔۔طلال کے بچپن کی دوست ہوں۔۔"جلن کے احساس" نے اسے پوری طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔۔بہر حال جو بھی تھا مگر روبینا تھی تو خوبصورت۔۔

طلال بڑی بیزاری سے دونوں کو دیکھ رہا تھا جو اس کے راستے میں کھڑی تھیں

اچھا۔۔پر طلال تو کہتا ہے کہ وہ عورتوں سے بات نہیں کرتا۔۔"اس نے ناگواری سے" اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

میرے علاوہ۔۔"وہ اترا کر بولی"

"کیوں؟آپ اس کی رضائی بہن ہیں؟"

طلال تم کیوں کھڑے ہو ادھر؟دیر نہیں ہو رہی؟"درینہ نے پلٹ کر اسے دیکھا"

ہاں۔۔بس یہ ہٹیں سامنے سے تو۔۔"وہ بڑی معصومیت سے بولا"

آؤ روبینا تمہیں اپنے ہاتھ کی چائے پلاتی ہوں۔۔"اس نے روبینا کو بازو سے پکڑ کے ہلکا سا" کھینچ کر سائیڈ پہ کرتے ہوئے کہا۔۔

طلال نے موقع کو غنیمت جان کر فوراً بائیک کو کِک ماری اور خوش قسمتی سے وہ چل بھی پڑی۔۔

روبینا دور تک اسے جاتا دیکھتی رہی پھر پیر پٹخ کر جانے لگی

ارے چائے نہیں پینی؟"درینہ کا انداز مذاق اڑانے والا تھا"

نہیں میں کافی پیتی ہوں۔۔"وہ بال جھٹک کر گھر میں واپس چلی گئی۔۔"

"ہونہہ۔۔وڈی آئی انگریزن۔۔"

www.novelsclubb.com

آج وہ لیٹ ہو گیا تھا مگر وہ اس بات سے بھی واقف تھا کہ چاہے جتنی بھی دیر ہو جائے انوشے سے زیادہ لیٹ نہیں ہو سکتا تھا۔۔

ریسیپشنسٹ سے پوچھنے پر اسے متوقع جواب ہی ملا کہ انوشے میم ابھی تک نہیں آئیں۔۔

وہ دھیمی چال چلتا دروازے تک آیا اور بیگ سے کی-کارڈ نکالا جو صرف اس کے اور انوشے کے پاس تھا۔۔

اندر داخل ہو کر وہ اسی طرح چلتے شیشے کی دیوار عبور کر کے اپنے ڈیسک تک پہنچا مگر ٹیبل کے عین بیچ میں رکھی چیز دیکھ کر وہیں ساکت ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ لمحے بے یقینی میں کھڑا رہا اور پھر اس کی آنکھیں حیرت انگیز حجم تک پھیل گئیں۔۔

اس کے سامنے اور کچھ نہیں بلکہ لاکھوں کی مالیت کا چمچماتا ہوا سلور رنگ کا لیپ ٹاپ پڑا تھا جس پہ سرخ ربن باندھا گیا تھا اور ساتھ ہی ایک گفٹ کارڈ پر جلی حروف میں لکھا تھا۔۔

"For Talal!

I got you something special"

وہ اپنی جگہ پہ بے تاثر چہرہ لیے منجمند کھڑا تھا۔۔یہ اس کے لیے تھا؟ہاں اس ہی کے لیے تھا۔۔پر کیا یہ انوشے کی طرف سے تھا؟اس کے علاوہ اور کون ہو سکتا تھا؟

اتنا مہنگا تحفہ ؟ایسی چیز جسے شاید وہ زندگی میں کبھی چھُو بھی نہ پاتا وہ ایک لمحے میں اس کی دسترس میں آگئی تھی۔۔وہ حیران پریشان کھڑا دیکھا رہا تھا۔۔

پھر اس نے آہستگی سے قدم اٹھایا اور کسی ٹرانس کی کیفیت میں ٹیبل کے چاروں طرف گھوم کے اس کا جائزہ لیا۔۔

کیا غربت کی شدت سے میرا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولا"

دروازہ کھلنے کی آواز پہ اس نے پلٹ کے دیکھا جہاں سے ریڈ ٹاپ اور بلیو پینٹ پہنے، ریڈ سینڈلز اور بازو پہ ڈینم جیکٹ لٹکائے وہ اور کوئی نہیں بلکہ انوشے ہی تھی۔۔

اسلام علیکم" یہ پہلی بار تھا جب طلال سلام کرنا بھول گیا تھا اور انوشے نے اسے سلام کیا تھا"

وعلیکم السلام" وہ گڑبڑا کے کہتا اس سے نظروں کا رخ موڑ گیا"

تحفہ پسند آیا؟" وہ بیگ کو اپنے ٹیبل پہ رکھتی آہستگی سے چلتی اس سے ذرا فاصلے پہ آکھڑی ہوئی"

یہ کس لیے ہے میم؟" اس نے الجھ کر پوچھا"

تحفے کس لیے ہوتے ہیں طلال صاحب؟" وہ اسے دیکھنے لگی جس کے چہرے پہ الجھن اور حیرت کے ملے جلے تاثرات تھے"

www.novelsclubb.com

اپنے برابر کے لوگوں کو دینے کے لیے۔۔" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا"

نہیں۔۔ صرف لوگوں کو دینے کے لیے۔۔" اس نے صرف پہ زور دیتے ہوئے کہا"

میں یہ نہیں لے سکتا میم"اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا"

وہ اس کی طرف دیکھے بغیر بات کر رہا تھا جبکہ انوشے اسے ہی دیکھ رہی تھی

"کیا میں وجہ جان سکتی ہوں؟"

کیونکہ نہ تو اس تحفے کا موقع ہے اور نہ ہی میں اتنے مہنگے تحفے قبول کرتا ہوں۔۔"اب کے"

اس کی آواز میں قدرے سختی کا عنصر شامل تھا

مگر اب تو میں یہ لے چکی۔۔اور اس پہ آپ کا نام بھی لکھا جا چکا۔۔اب یہ کسی اور کو نہیں"

دے سکتی۔۔"اس نے گفٹ کارڈ کی طرف اشارہ کیا

آپ اسے واپس کروا دیں۔۔"وہ کسی صورت راضی نہیں ہو رہا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

میں خریدی ہوئی چیزیں واپس نہیں کرتی۔۔"اب کہ وہ بھی بھنویں سکوڑ کر بولی"

آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں۔۔"وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے گھوم کے"

ٹیبل کی دوسری جانب جا کھڑا ہوا

انوشے کچھ لمحے خاموشی سے اسے دیکھتی رہی پھر کچھ سوچ کر بولی

"یہ میری نہیں کمپنی کی طرف سے ہے۔۔ آفس کے بہت سے ایسے کام ہیں جو لیپ ٹاپ کے بغیر نہیں ہو سکتے۔۔اب کمپیوٹر اٹھا کر آپ گھر تو نہیں لے جا سکتے اسی وجہ سے اس کا انتظام کیا۔۔ مجھ سے بس اتنی غلطی ہو گئی کہ آپ کی کل والی بات کے زیرِ اثر میں نے اس پہ یہ ربن اور کارڈ لگا دیا۔۔" وہ سپاٹ چہرہ لیے کہتی اپنی ٹیبل کی طرف بڑھ گئی اور کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گئی۔۔

طلال نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو سر جھکائے بظاہر موبائل پر مصروف ہو گئی تھی۔۔

احساسِ ندامت نے اسے گھیر لیا تھا۔۔شاید اسے انوشے سے اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔اور آخر کو وہ بس ایک حساس اور کم گو سی لڑکی ہی تو تھی جو ہمدردی کے باعث شاید اس کو خوش کرنا چاہتی تھی۔۔ویسے ہی جیسے کوئی اپنے گھر کے ملازم کو نیا سوٹ لے کے کر دیتا ہے۔۔یا اسی طرح جیسے غریبوں کو راشن خوبصورت سے ڈبوں میں بند کر کے

تقسیم کیا جاتا ہے۔۔یا پھر اپنے پالتو جانور کے لیے لان کے کسی ویران گوشے میں ایک لکڑی کا گھر بنا دیا جاتا ہے۔۔

وہ اس کے ترحم کو نوازش سمجھ رہا تھا۔۔وہ سوچ رہا تھا کہ اس کے اس تحفے کا بدلہ کیسے اتارے گا مگر وہ یہ کیوں بھول گیا تھا کہ غریب بدلہ نہیں اتارتے، صرف احسان لیتے ہیں۔۔

دوسری طرف انوشے بھی موبائل کی سکرین کو گھورتی اپنی سوچوں میں گم تھی۔۔

انوشے کو تحفے دینا بہت پسند تھا۔۔

مگر یہ پہلی بار نہیں تھا جب اس کے تحفے کی ناقدری کی گئی تھی۔۔۔یہ تو ہمیشہ ہی ہوتا تھا۔۔وہ اکثر ہی اپنے جیب خرچ سے پیسے جوڑ کر زمان صاحب کو تحفے دیا کرتی اور وہ کسی نہ کسی فائل میں مصروف ایک نظر اس پہ ڈال کر ایک اجنبی سی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالتے اسے رکھ دیا کرتے۔۔جیسے وہ ان کی بیٹی نے نہیں کسی آفس کے ورکر نے دیا ہو۔۔پھر ایک وقت آیا جب اس نے آہستہ آہستہ یہ عادت بھی چھوڑ دی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور آج اتنے عرصے بعد طلال کی کہانی سن کے اس کا دل کیا کہ جس طرح اپنی ماں اور باپ کے لیے تحفے لیتی تھی اسی طرح اس کے لیے بھی کچھ لے۔۔کچھ ایسا جسے دیکھ کے وہ حیران رہ جائے۔۔اور پھر وہ تو طلال کو ایک قدر کرنے والا شخص سمجھتی تھی۔۔وہ اسے دیکھتی تھی جب وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پہ خدا کا شکر ادا کیا کرتا تھا۔۔جب وہ چائے پلانے والے پیون تک کا مشکور ہو جایا کرتا تھا۔۔وہ اسے دیکھتی تھی۔۔اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات نوٹ کرتی اور پھر اسے دہرایا کرتی تھی۔۔

اس نے تو سوچا تھا وہ اس کی دی ہوئی چیز کی قدر کرے گا۔ مگر وہ۔۔احساسِ کمتری کا شکار مڈل کلاس شخص۔۔جسے خوش ہونے سے پہلے اپنی حیثیت دیکھنی پڑتی ہے۔۔جسے تعریف کرنے سے پہلے سوچنا پڑتا ہے کہ کیا اس کی اتنی اوقات ہے کہ سامنے والے سے مخاطب ہو سکے۔۔

ایک بار پھر اس کی ناقدری ہوئی تھی۔۔ تبھی تو وہ ایک دم اجنبی سی ہو گئی تھی۔۔اور یہ بھی ٹھیک ہی تھا۔۔اگر اسے قدر نہیں تھی تو وہ کیوں اپنے جذبات کا زیاں کرتی۔۔کیوں بتاتی

www.novelsclubb.com

کہ یہ کمپنی کی طرف سے دی گئی سہولت نہیں بلکہ اس کا خلوص تھا جو اس نے پہلی بار کسی غیر شخص پہ لٹایا تھا۔۔ صرف اس لیے کیونکہ وہ قدر کرنے والا تھا۔۔ صرف اس لیے کیونکہ وہ اس سے متاثر ہوئی تھی۔۔ انوشے گردیزی اپنے باپ کے بعد پہلی بار کسی سے متاثر ہوئی تھی۔۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اس کی آواز پہ چونک پڑی۔۔

"میرے کہنے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ اگر یہ آپ کی طرف سے ہے تو آپ کو اتنا خرچہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔" اس سے اور کوئی بات نہ بنی تو بول اٹھا

"فکر نہ کریں۔۔ میری نہیں کمپنی کی طرف سے ہے۔۔ مفت ہے۔۔" وہ فون پہ کچھ ٹائپ کرتی مصروف سے انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

طلال اسے دیکھ کے رہ گیا

مفت میں تو انسان کو موت بھی نہیں ملتی۔۔اس کے لیے بھی جینا پڑتا ہے۔۔"وہ دل میں" سوچ کر سامنے پڑے لیپ ٹاپ کو دیکھنے لگا جو شاید اسے مفت میں مل گیا تھا۔۔

جاری ہے۔۔

www.novelsclubb.com